رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
SANA HERBALS PVT. LTD. - SERVING SINCE 1997 · 25 YEARS · TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA RANCHI/PATNA
1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

RANCHI/PATNA(DAAK) Pages:12 ₹ 4/- Vol:17 Issue: 6076 • ایثار • فرض شناسی • حب الوطنی ﴿یعنی مکمل سچ﴾ بدھ 1445 / 26 ذی الحجہ شمارہ نمبر: 6076 سال: 17 Wednesday 03 July 2024

کانگریس چائے بیچنے والے کا وزیراعظم بننا ہضم نہیں کر پا رہی

پی ایم کے خطاب کے دوران اپوزیشن کا ہنگامہ ☐ صدر کے خطاب میں مہنگائی، بے روزگاری اور عام لوگوں کے مسائل کا کوئی ذکر نہیں: کانگریس

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

وزیراعظم نریندر مودی لوک سبھا میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تجویز پر ہوئی چرچہ کا جواب دے رہے ہیں۔ پی ایم کے پارلیمنٹ پہنچنے پر این ڈی اے کے ارکان پارلیمنٹ نے مودی۔ مودی کے نعروں سے ان کا استقبال کیا۔ جیسے ہی مودی نے خطاب شروع کیا۔ اپوزیشن نے نعرے بازی شروع کردی۔ کہا! تاناشاہی نہیں چلے گی۔ اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ اپوزیشن لگاتار منی پور۔ منی پور اور انصاف دو، انصاف دو کے نعرے لگا رہا تھا۔ پی ایم نے کہا کہ ہم نے دنیا کو دکھا دیا کہ یہ دنیا کا سب سے بڑا انتخابی مہم تھا۔ ملک کے عوام نے دنیا کے سب سے بڑے انتخابی مہم میں ہمیں منتخب کیا ہے۔ میں کچھ لوگوں کی پریشانی کو سمجھ سکتا ہوں کہ لگاتار جھوٹ چلانے کے باوجود ان کی شکست ہوئی۔ مودی نے کہا کہ اس انتخاب میں ہم عوام کے درمیان ایک بڑے عہد کے ساتھ آشیرواد مانگنے گئے تھے۔ ہم نے آشیرواد مانگا تھا، ترقی یافتہ ہندوستان کے عہد اور تعمیر کیلئے۔ ہم نے عوامی فلاح کیلئے آشیرواد مانگا تھا لوگوں نے ہمیں پھر سے کامیاب بنا کر خدمت کرنے کا موقع دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک ترقی یافتہ ہوتا ہے تب ملک کے لوگوں کے خواب پورے ہوتے ہیں۔ تب آنے والی نسلوں کیلئے ایک مضبوط بنیاد تیار ہوجاتی ہے۔ ہمارے گاؤں کی حالت شہروں کی حالت سے بہت بہتر ہوئی ہے۔ ترقی کے نئے مواقع بھی ہوتے ہیں۔ دنیا کی ترقی کے سفر میں ہندوستان کے شہر بھی سفر کریں گے، یہ ہمارا خواب ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستانی یعنی سبھی شہریوں کو مواقع مہیا ہوتے ہیں۔ وہ ترقی کی نئی اونچائی حاصل کرسکتے ہیں۔ مودی نے کہا کہ ہم نے دنیا کو دکھا دیا کہ یہ دنیا کا سب سے بڑا انتخابی مہم تھا۔ ملک کے عوام نے دنیا کے سب سے بڑے انتخابی مہم نے ہمیں منتخب کیا ہے۔ میں کچھ لوگوں کی پریشانی سمجھ سکتا ہوں کہ لگاتار جھوٹ چلانے کے باوجود ان کی شکست ہوئی۔ لوک سبھا میں وزیراعظم کے خطاب کے دوران لگاتار ہنگامہ ہوتا رہا۔ اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے۔

اٹھارویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں وزیراعظم نریندر مودی کا خیر مقدم کیا گیا اور وزیراعظم مودی نے نئی دہلی میں لوک سبھا کی پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں باوقار رویے اور طرز عمل کے لیے اراکین پارلیمنٹ کا خیر مقدم کیا۔ مسٹر مودی نے پارلیمنٹ لائبریری بلڈنگ کے جی ایم سی بالیوگی آڈیٹوریم میں منعقدہ این ڈی اے پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ کی صدارت کی۔ این ڈی اے کی یہ میٹنگ ایسے وقت میں ہوئی ہے جب پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر دروپدی مرمو کے خطاب پر تحریک شکریہ پر لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں بحث ہورہی ہے۔ پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں وزیراعظم مودی کا ہار پہنا کر شاندار استقبال کیا گیا۔ میٹنگ میں مسٹر مودی نے کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے این ڈی اے کی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لگاتار تین بار جیتنا بڑی بات ہے۔ پنڈت جواہر لعل نہرو کو آج کے اتنے بڑے چیلنجز کا سامنا نہیں تھا، تب وہ بچ گئے تھے۔ ہمارے سامنے تمام چیلنجوں کے باوجود این ڈی اے کو اتنی بڑی کامیابی ملی ہے۔ کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کئی وزیراعظم ایک خاندان سے بنے اور کچھ سپر پرائم منسٹر بن گئے۔ وہ وزیراعظم بننے والے چائے بیچنے والے کو ہضم نہیں کر پا رہے ہیں، اس لیے وہ ہم پر بار بار حملہ کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے نئے اراکین پارلیمنٹ کو مشورہ دیا کہ وہ دہلی کے ورک کلچر اور میڈیا میں بیان دینے سے گریز کریں۔ وزیراعظم نے نئے اراکین پارلیمنٹ سے اپیل کی کہ وہ پارلیمنٹ کی کارروائی میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اپنے لوک سبھا حلقہ کے مسائل اٹھائیں. تمام اراکین پارلیمنٹ کو ملک کی خدمت کو مقدم رکھنا ہوگا۔ اراکین پارلیمنٹ کو مناسب رویہ اور طرز عمل برقرار رکھنا چاہیے۔ ساتھ ہی اراکین پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ کے ضابطے کے مطابق برتاؤ کرنا چاہیے۔ ممبران پارلیمنٹ کو چاہیے کہ وہ ان موضوعات کو شیئر کریں جن میں ان کی خصوصی دلچسپی ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہر رکن پارلیمنٹ کو اپنے خاندان کے ساتھ وزیراعظم میوزیم کا دورہ کرنا چاہئے۔ ہر رکن پارلیمنٹ کو اپنی جڑوں سے جڑا رہنا چاہیے۔ اِدھر اُدھر تقریریں کرنے کی بجائے مناسب فورم پر اپنے خیالات پیش کرنا بہتر ہے۔ میٹنگ کے بعد پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا" آج وزیراعظم نے ہمیں ایک منتر دیا جو بہت اہم ہے۔ مسٹر مودی نے این ڈی اے کے اراکین پارلیمنٹ پر زور دیا کہ وہ پارلیمنٹ کے ضابطے، پارلیمانی جمہوریت کے نظام اور طرز عمل کی پیروی کریں جو کہ ایک اچھا پارلیمنٹرین بننے کے لیے ضروری ہے۔ وزیراعظم کی طرف سے یہ رہنمائی تمام ممبران پارلیمنٹ کے لیے ایک اچھا منتر ہے، خاص طور پر پہلی بار آنے والے ممبران پارلیمنٹ کے لیے اس لئے ہم نے اس منتر پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کانگریس نے راجیہ سبھا میں منگل کو کہا کہ صدر کے خطاب میں مہنگائی، روزگار، سرحدی سلامتی اور عام آدمی کے مسائل کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ ایوان میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری نے کہا کہ یہ خطاب' تھکا ہوا، شکست خوردہ اور پہلے سے کم' ہوا ہے۔ حکومت کو انتخابی نتائج پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے اور اس کا جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کے خطاب میں 40 سال کی ریکارڈ مہنگائی کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ کانگریس کے رکن نے منی پور تشدد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی اس پر مسلسل خاموش برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے پچھلے 10 سالوں میں کئے گئے وعدوں کو پورا نہیں کیا۔ نوجوانوں کو روزگار نہیں دیا گیا۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر میں فیکٹریاں بند ہورہی ہیں۔ پیٹرول، ڈیزل اور تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گنگا صفائی مہم کے نام پر دھوکہ ہوا ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ بلٹ ٹرین کا وعدہ پورا نہیں ہوا۔ کسانوں کو مناسب قیمت نہیں دی جارہی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انتخابی بانڈز کے نام پر دھوکہ دہی کی گئی ہے۔ یہ سب سے بڑی دھوکہ دہی ہے۔ ایسی کمپنیوں سے فنڈ لیا گیا جنہوں نے عوام کی صحت سے کھلواڑ کیا ہے۔ اس سے پہلے آسام گن پریشد کے ویریندر پرساد ویشے نے صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا دوبارہ آغاز کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی میں سب کو تعاون کرنا چاہئے اور ترقی کے لئے پارٹی کی سیاست سے بالاتر ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے ثمرات ملک کے دور دراز علاقوں تک پہنچانے کے لیے سب کو ساتھ آنا ہوگا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے اشوک راؤ شنکر راؤ چوان نے کہا کہ آئین کو تبدیل کرنے کا تصور غلط ہے، لیکن یہ بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں تمام لیڈروں کو حقائق اور سچائی کے ساتھ بات کرنی چاہئے کیونکہ پورا ملک اس پر اعتماد کرتا ہے۔ پارلیمنٹ میں عظیم شخصیات کے مجسمے نصب ہونے پر بھی ایسا ہی تاثر پیدا کیا جارہا ہے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ نیٹ امتحان میں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں اور اس کی جانچ ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تمام امتحانات میں بنیادی تبدیلیوں کی ضرورت ہے جس سے طلباء اور والدین محفوظ رہ سکیں۔ اس پر ایوان میں گہرائی سے بحث ہونی چاہئے۔ ترنمول کانگریس کے محمد ندیم الحق نے کہا کہ صدر کے خطاب میں قومی جمہوری اتحاد کی حکومت کے بجائے واضح اکثریت والی حکومت لکھا گیا ہے، جو حقیقتاً درست نہیں ہے۔ ملک میں بے روزگاری اور این ای ای ٹی پیپر لیک کے معاملے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوان پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران الیکشن کمیشن کے تمام ضابطوں اور ہدایات کی خلاف ورزی کی۔ ترنمول رکن نے مرکزی حکومت پر ریاست میں منریگا کارکنوں کے واجبات کی ادائیگی کے لیے رقم فراہم نہ کرنے کا بھی الزام لگایا۔ این ای ای ٹی پیپر لیک کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے وائی ایس آر کانگریس کے وائی وی سبا ریڈی نے کہا کہ اس سے نوجوانوں کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کسانوں کو ان کی فصلوں کی کم سے کم امدادی قیمت دی جائے۔ ریلوے حادثات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے حکومت سے مسافروں کی حفاظت کے لیے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے آندھرا پردیش کے لوگوں کے لیے راحت اور امدادی پیکج کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے پولاورم پروجیکٹ کی جلد از جلد تکمیل کا مطالبہ بھی کیا۔ ڈی ایم کے کے پی ولسن نے بھی این ای ای ٹی کے سوالیہ پرچوں کے لیک ہونے کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ تمل ناڈو نے شروع سے ہی اس اسکیم کی مخالفت کی ہے کیونکہ اس سے امیدواروں پر منفی ذہنی اثر پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے اس سلسلے میں ایک بل پاس کیا ہے، لیکن یہ ابھی تک صدر کے پاس زیر التوا ہے۔ تمل ناڈو اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں اس امتحان کو ختم کرنے اور تمل ناڈو کو این ای ای ٹی سے استثنیٰ دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے ملک میں ذات پات کی مردم شماری کرانے کا بھی مطالبہ کیا۔ عام آدمی پارٹی کے سندیپ کمار پاٹھک نے کہا کہ صدر کے خطاب میں کوئی ویژن نہیں ہے اور یہ پوری طرح سے کھوکھلا ہے۔ کسی بھی موضوع پر تفصیل سے کچھ نہیں کہا گیا۔ یہ انا اور نفرت سے بھرا ہوا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چیف الیکشن کمشنر کی تقرری میں شفافیت کا فقدان ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی متعصبانہ ہوکر انتخابی بانڈ حاصل کر رہی ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ مختلف ریاستوں میں الیکشن ہارنے کے بعد انہوں نے جوڑ توڑ کے ذریعے ان ریاستوں میں حکومتیں بنائیں۔

مختصر خبریں

ہم ہندوستان کے ساتھ اقتصادی اور سیکورٹی تعاون کو مضبوط کر رہے ہیں: امریکہ

واشنگٹن/نئی دہلی (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ کے نائب ترجمان ویدانت پٹیل نے کہا ہے کہ ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات پہلے سے زیادہ مضبوط ہوئے ہیں۔ ہندوستان گرچہ ایران اور روس کے ساتھ تعلقات کو آگے بڑھا رہا ہے، لیکن امریکہ اہم شعبوں میں خاص طور پر اقتصادی تعلقات اور سیکورٹی تعاون میں اس کے (ہندوستان) کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بنا رہا ہے۔ جب مسٹر پٹیل سے پوچھا گیا کہ ایران اور روس کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کے تناظر میں امریکہ ہندوستان کے ساتھ اپنے گہرے تعلقات سے کیسے نمٹے گا، تو انہوں نے کہا، "...ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جس کے ساتھ ہم کئی اہم شعبوں میں اپنے تعلقات کو گہرا کر رہے ہیں۔ خاص طور پر جب یہ ہمارے اقتصادی تعلقات اور سیکورٹی تعاون کو مضبوط بنانے سے متعلق ہے۔ امریکی صدر کو چند ہفتے قبل جی 7 میں وزیراعظم نریندر مودی سے مختصر ملاقات کا موقع ملا تھا۔ لہٰذا یہ ایک ایسا علاقہ ہے جہاں ہم اس رشتے کو آگے بڑھاتے رہیں گے۔ گزشتہ سال جون میں وزیراعظم مودی کے واشنگٹن کے ریاستی دورہ کے بارے میں بتاتے ہوئے مسٹر پٹیل نے کہا، "آپ اس حقیقت سے بے خبر نہیں ہیں کہ ہم نے گزشتہ موسم گرما میں مسٹر مودی کے ریاستی دورے کے لیے ہندوستان کی میزبانی کی تھی اور مجھے لگتا ہے کہ ایسے بہت سے اضافی شعبے ہوں گے جہاں ہم باہمی تعاون کو مضبوط بنانا جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی کے مشیر سلیوان نے ابھی چند ہفتے قبل ہندوستان کا دورہ کیا تھا۔ پاکستان سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر پٹیل نے دہشت گردی کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ بالآخر یہ ہندوستان اور پاکستان کا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا، "واضح طور پر، ہم کسی بھی ملک کا اپنے پڑوسیوں کے ساتھ زیادہ مثبت تعلقات رکھنے کا خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن جیسا کہ یہ خاص طور پر اس سے متعلق ہے، میرے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے۔"

کینیا میں مظاہروں میں 39 افراد ہلاک

نیروبی (یو این آئی) مشرقی افریقی ملک کینیا میں ٹیکس میں اضافے کے متنازع بل کے خلاف مظاہروں میں تقریباً 39 افراد ہلاک اور 361 دیگر زخمی ہوگئے ہیں۔ کینیا کے قومی کمیشن برائے انسانی حقوق (کے این سی ایچ آر) نے پیر کو مرنے والوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ اس سے قبل ہفتے کے روز کے این سی ایچ آر نے اطلاع دی تھی کہ کینیا میں جاری پرتشدد مظاہروں کے دوران تقریباً 30 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے کینیا کی سیکورٹی فورسز پر مظاہرین کے ہجوم پر براہ راست فائرنگ کرنے کا الزام بھی لگایا ہے۔ کمیشن نے سوشل میڈیا پر لکھا ''ہمارے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ ملک بھر میں ہونے والے مظاہروں میں 39 افراد ہلاک اور 361 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔'' اس کے علاوہ مظاہروں کے دوران ملک میں 32 افراد لاپتہ اور 627 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

ووٹروں نے جمہوریت کو آمریت بننے سے روکا: اکھلیش یادو

نئی دہلی (یو این آئی)

سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے منگل کو لوک سبھا میں ووٹروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک ایسا مینڈیٹ دیا جس نے جمہوریت کو 'آمریت' بننے سے روک دیا۔ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ گزشتہ انتخابات میں عوام نے حکومت کا غرور توڑ دیا۔ آج مرکز میں ایک شکست خوردہ حکومت برسراقتدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کہہ رہی ہے کہ یہ حکومت ہے جو گرنے والی ہے۔ انڈیا گروپ کی اخلاقی فتح ہوئی ہے۔ مثبت سیاست کی جیت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو 15 اگست 1947 کو استعمار سے آزادی ملی اور 4 جون 2024 کو فرقہ وارانہ سیاست سے آزادی ملی ہے۔ برادری کی سیاست شروع ہوچکی ہے۔ فرقہ وارانہ سیاست کو ہمیشہ کے لیے شکست دی گئی ہے۔ پیسہ، طاقت اور فریب شکست کھا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں آئین کے حامیوں کی جیت ہوئی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ اب عوام کی مرضی غالب ہوگی، من مانی نہیں۔ امتحانات میں سوالیہ پرچہ لیک ہونے کا معاملہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں ہر امتحان کے سوالیہ پرچے لیک ہورہے ہیں، وہاں ایک تعلیمی-امتحان مافیا نے جنم لیا ہے۔ حکومت نے نوجوانوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہزار سالہ خواب دکھانے والے کب گارنٹی دیں گے کہ اگلے مہینے پیپر لیک نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایک اور جیت ہوئی ہے، وہ ایودھیا کی جیت ہے۔ انہوں نے ایودھیا کے بالغ رائے دہندوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے رام چرت مانس کا ایک شعر کہا...... ہوئی وہی جو رام رچی رکھا...... انہوں نے کہا کہ جو لوگ کہتے تھے کہ ہم رام لائے ہیں، وہ آج کسی کے سہارے کے لیے بے بس ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ انہوں نے پہلے بھی انتخابات میں الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کے استعمال کی مخالفت کی تھی اور جب تک انہیں ہٹا نہیں دیا جاتا تب تک ان کی مخالفت جاری رکھیں گے۔ سوشلسٹ ای وی ایم پر بھروسہ نہیں کرتے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ لوک سبھا انتخابات کے دوران الیکشن کمیشن کے کام کاج پر بھی سوال اٹھائے۔ وزیراعظم نریندر مودی کے حلقہ وارانسی میں پردھان منتری آدرش گاؤں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج کوئی اس کا نام تک نہیں جانتا۔ اس گاؤں کی حالت خراب ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وزیراعظم کے حلقے کے ماڈل ویلیج کی حالت خراب ہے تو دیگر ماڈل ویلیجز کی حالت کیا ہوگی۔ مسٹر یادو نے ذات پات کی مردم شماری کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کے بغیر ہر کسی کو ان کے حقوق فراہم کرنا ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مناسب امیدوار نہ ملنے کے بہانے ریزرویشن کے حقداروں کے حقوق چھینے جا رہے ہیں۔ سرکاری ملازمتوں کی خالی آسامیوں کو پُر نہیں کیا جارہا ہے کیونکہ ریزرویشن دینا پڑے گا۔ انہوں نے اگنی ویر سسٹم کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انڈیا گروپ کے اقتدار میں آنے کے بعد اسے ختم کردیا جائے گا۔ ایس پی صدر نے کہا کہ کسانوں کی حالت خراب ہے، کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کی بات ہورہی تھی، لیکن گزشتہ 10 سالوں میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کے دور میں ایک بھی منڈی نہیں بنائی گئی۔ کم از کم سپورٹ پرائس کی ضمانت نہیں ہے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کے سنتوش پانڈے نے سوال کیا کہ کیا لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے ایوان میں ہندوؤں کے بارے میں دیئے گئے بیان پر ہندو تشدد ہو رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اسی ایوان میں فلسطین زندہ باد کہا گیا، کیا یہ مناسب تھا؟ انہوں نے کہا کہ ایسی باتیں ہندو سماج کو بدنام کرنے کی کوشش ہے۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے دور میں ملک نے دفاع سے لے کر تعلیم تک ہر شعبے میں ترقی کی ہے۔ ترنمول کانگریس کے کلیان بنرجی نے الیکشن کمیشن کے کام کاج پر سنگین سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن نے انتخابات کے دوران مغربی بنگال میں بڑی تعداد میں افسران کا 'من مانی' تبادلہ کیا گیا اور ہر سطح پر کمیشن نے مداخلت کی تھی۔ کمیشن نے ترنمول کانگریس کی شکایات کو نظر انداز کیا۔ بی جے پی کے مہتاب بھرتھری نے اسپیکر کی رضامندی سے مسٹر بنرجی کی تقریر کے دوران مداخلت کی اور کہا کہ کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے اور ان کی طرف سے جواب دینے کے لیے ایوان میں کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قواعد کے مطابق جن لوگوں کو ایوان میں الزامات کا جواب دینے کا موقع نہیں ملتا ان کے نام نہیں بتائے جائیں۔ اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر بنرجی نے کہا کہ مودی حکومت نے وفاقی نظام کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی ہے اور گورنروں کے ذریعے ریاستی حکومت کے کام میں مداخلت کر رہی ہے۔ بحث میں حصہ لیتے ہوئے کانگریس کے کے سی وینوگوپال نے کہا کہ ان کے خطاب میں کہا گیا کہ ملک کے عوام نے ایک مستحکم حکومت کو منتخب کیا ہے۔ یہ حکومت کے عدم تحفظ کے احساس کو ظاہر کرتا ہے۔

ہاتھرس میں ستسنگ میں بھگدڑ، 122 افراد ہلاک

اسپتال کے باہر لاشیں بکھری پڑی، ٹیمپو میں لاد کر لے گئے، 150 زخمی

اتر پردیش (ایس این بی)

ہاتھرس میں بھولے بابا کے ستسنگ کے دوران بھگدڑ مچ گئی۔ اس میں 122 لوگوں کی موت ہوگئی۔ 150 سے زیادہ لوگ زخمی ہیں۔ ان میں کئی کی حالت سنگین ہے۔ مہلوکین کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ حادثے کے بعد حالات سنگین ہیں۔ اسپتال کے باہر لاش زمین پر بکھری پڑی ہے۔ ٹیمپو پر لاد کر لاشوں اور زخمیوں کو لے جایا گیا ہے۔ حادثے میں 150 زخمی ہیں۔ حادثہ ہاتھرس ضلع سے 47 کیلومیٹر دور پھلرئی گاؤں میں ہوا۔ سی ایم او امیش ترپاٹھی نے بتایا کہ ہاتھرس سے اب تک 27 لاشوں کو ایٹا لایا گیا۔ ان میں 25 عورتیں اور دو مرد ہیں۔ بقیہ لاش سی ایچ سی سکندر راؤ میں ہیں۔ لاش کے پنچ نامہ کا عمل چل رہا ہے۔ پھر پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ ستسنگ میں 20 ہزار سے زیادہ لوگوں کی بھیڑ تھی۔ حادثہ پھولرئی گاؤں میں ہوا۔ حادثے کے بعد جیسے تیسے زخمیوں اور مہلوکین کو بس، ٹیمپو میں لاد کر اسپتال لے جایا گیا۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے چیف سکریٹری منوج سنگھ اور ڈی جی پی پرشانت کمار کو جائے حادثہ کیلئے روانہ کیا۔ واقعہ کی وجوہات کی جانچ کیلئے اے ڈی جی آگرہ اور علی گڑھ کمشنر کی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ بھولے بابا کا اصلی نام نارائن ساکار ہری ہے۔ وہ ستسنگ کرتے ہیں۔ ایٹا ضلع کی پٹیالی تحصیل کے گاؤں بہادر کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے 26 سال پہلے سرکاری نوکری چھوڑ کر پروچن شروع کیا تھا۔ پروچن میں یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خفیہ ایجنسی میں نوکری کرتے تھے۔ بھولے بابا کے عقیدت مند مغربی اتر پردیش، ہریانہ، راجستھان، دہلی اور اتراکھنڈ میں زیادہ ہیں۔ ستسنگ ختم ہوگیا تھا۔ ایک ساتھ لوگ نکل رہے تھے۔ ہال چھوٹا تھا۔

گیٹ بھی پتلا تھا۔ پہلے نکلنے کے چکر میں بھگدڑ مچ گئی۔ لوگ ایک دوسرے پر گر پڑے۔ زیادہ تر عورتیں اور بچے تھے۔ اس وجہ سے 150 سے زیادہ لوگ زخمی ہوگئے۔ حادثے کے بعد ایک ساتھ اتنے زخمی پہنچے کہ سرکاری اسپتال بھر گیا۔ سی ایچ سی کے باہر کچھ لوگ تڑپتے ہوئے نظر آئے۔ ہاتھرس انتظامیہ نے پرائیویٹ اسپتالوں کو الرٹ کردیا ہے۔ سبھی سے بیڈ ریزرو رکھنے کو کہا ہے۔ زخمیوں کو اب پرائیویٹ اسپتال لے جایا جارہا ہے۔ موقع پر حالات بے قابو ہیں۔ ہر کوئی بھیڑ اور لاشوں کے درمیان اپنوں کو تلاش کررہا ہے۔

ہندو نظریات کو بی جے پی کی تنگ نظری کی گرفت میں نہیں آنے دیں گے

راہل کا لوک سبھا اسپیکر کو خط! بیان کے حصہ ہٹانے کی مخالفت کی، مودی جی کی دنیا میں سچ مٹایا جاسکتا ہے

نئی دہلی (ایجنسی)

کانگریس ایم پی راہل گاندھی نے ایم پی کی چھٹے دن (یکم جولائی) کی کارروائی کے دوران لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر پہلی تقریر کی۔ اس دوران انہوں نے بی جے پی، اقلیتوں، نیٹ تنازع اور اگنی ویر منصوبہ جیسے ایشو پر مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا تھا۔ 2 جولائی کو لوک سبھا اسپیکر کی ہدایت پر راہل کے بیان سے ان سبھی اقتباسات کو پارلیمنٹ کے ریکارڈ سے ہٹا دیا گیا۔ ان میں ہندوؤں اور پی ایم نریندر مودی، بی جے پی، آر ایس ایس پر کئے گئے کمنٹس بھی شامل تھے۔ منگل کو پارلیمنٹ پہنچنے پر جب راہل گاندھی کو یہ بتایا گیا تو انہوں نے کہا کہ مودی جی کی دنیا میں سچائی مٹائی جاسکتی ہے، حقیقت میں سچ کو نہیں مٹایا جاسکتا۔ بعد میں انہوں نے لوک سبھا اسپیکر کو خط لکھا۔ جس میں انہوں نے بیان کے اقتباسات کو ہٹانا پارلیمانی جمہوریت کے اصولوں کے خلاف بتایا۔ ساتھ ہی انہیں ری۔اسٹور کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ راہل گاندھی نے بی جے پی ایم پی انوراگ ٹھاکر کی تقریر کا حوالہ دیا۔ انہوں نے لکھا کہ ان کا بیان الزامات سے بھرا تھا لیکن حیرانی کی بات ہے کہ اس میں سے صرف ایک لفظ ہٹایا گیا۔ اسپیکر کو ایوان کی کارروائی سے کچھ تبصروں کو ہٹانے کا حق ہے لیکن شرط صرف انہیں الفاظ کی ہے، جنہیں رولس آف بزنس کے ضابطہ 380 کے کوٹ کیا گیا ہے۔ میں یہ کہنے کیلئے مجبور ہوں کہ ہٹائے گئے اقتباسات ضابطہ 380 کے دائرہ میں نہیں آتے۔ میں ایوان میں جو کہنا چاہتا تھا، وہ زمینی حقیقت اور فیکٹس پر مبنی تھا۔ ایوان کے ہر ایم پی جو لوگوں کی آواز بن کر آیا ہے، اسے ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 105 (1) کے تحت اظہار رائے کی آزادی ملی ہے۔ ایوان کے لوگوں کی پریشانیوں کو اٹھانا ہر ایم پی کا حق ہے اور عوام کے تئیں اپنی ذمہ داریوں پر عمل کرتے ہوئے میں کل اس کا استعمال کررہا تھا۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مودی حکومت اور بی جے پی کو 20 سے زیادہ ایشو پر گھیرا۔ انہوں نے ہندو، اگنی ویر، کسان، منی پور، نیٹ، بے روزگاری، نوٹ بندی، جی ایس ٹی، ایم ایس پی، تشدد، خوف، مذہب، اجودھیا، گجرات، جموں کشمیر، لداخ، اڈانی۔ امبانی، وزیراعظم اور اسپیکر کی چرچہ کی۔ 90 منٹ کی تقریر کی شروعات آئین کی کاپی دکھا کر کی۔ تقریر کے دوران برسر اقتدار اور اپوزیشن میں جم کر تو، تو۔ میں۔ میں ہوئی۔ راہل نے اگنی ویر، پی ایم مودی کے پرماتما سے ڈائرکٹر کنکشن اور کسانوں کے ایم ایس پی قانون کی بات کہی۔ اس پر پی ایم 2 بار، شاہ۔ راجناتھ تین بار، شیوراج چوہان، کیرن رجیجو اور بھوپندر یادو نے ایک بار کھڑے ہوکر ٹوکا۔ کانگریس نے کہا ہے کہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پیر کو لوک سبھا میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا اصل چہرہ دکھا دیا ہے اور یہ پیغام دیا ہے کہ ہندو خیال کو بی جے پی کی تنگ نظری میں قید نہیں ہونے دیا جائے گا۔ عدم تشدد کو ہندو فکر کی بنیاد بتاتے ہوئے کانگریس کے شعبہ ابلاغ عامہ کے سربراہ پون کھیڑا نے کہا کہ ہندوتو کے خیال میں سچائی، ہمت اور عدم تشدد ہے۔ قدیم زمانے سے ہندو فکر میں سچائی بہتی رہی ہے۔ اس میں ہندوستانی باباؤں کی حکمت اور ہمارے آباؤ اجداد کی زندگی کی جدوجہد کی کہانی ہے جو مسلسل جاری ہے۔ مسٹر کھیڑا نے کل لوک سبھا میں ان کی تقریر پر ہندوؤں کے معاملے پر بی جے پی کی جانب سے انہیں نشانہ بنائے جانے کے بعد اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ " کل پارلیمنٹ میں راہل گاندھی نے ہندو سوچ کی وضاحت کرتے ہوئے کچھ لوگوں کو آئینہ بھی دکھایا۔ انہوں نے اس آئینے میں اپنے بھیانک چہرے دیکھے۔ انہوں نے کہا کہ'' ہندو فکر میں ہمت، عدم تشدد اور سچائی ہے۔ گنگا کی طرح یہ خیال ازل سے بہتا چلا آ رہا ہے۔ اس بہاؤ میں باباؤں کی حکمت اور ہمارے اسلاف کی زندگی کی جدوجہد کی کہانی شامل ہے۔ یہ سوچ گنگا کی طرح بہتی رہے تو صاف رہتی ہے۔ بہت سے لوگوں نے اسے روکنے کی کوشش کی۔ یہ نہیں رکا۔ بہتی رہی۔ اس خیال کو کسی کتاب، رسم، عقیدے، مذہب وغیرہ میں قید نہیں کیا جا سکتا۔ یہ خیال ہماری مٹی کی قوتِ حیات سے نکلتا ہے۔

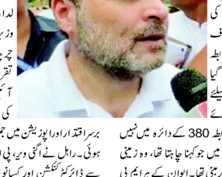

منی پور مشکل وقت میں ☐ گمراہ کن خبریں نہیں پھیلانی چاہیے

استعفیٰ کی قیاس آرائیوں کے درمیان وزیراعلیٰ این بیرین سنگھ کا بیان

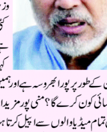

منی پور، (ایجنسیاں) شمال مشرقی ریاست منی پور سے کئی مواقع پر تشدد کی اطلاعات موصول ہوتی ہیں۔ اس بارے میں ریاستی حکومت پر کئی الزامات اور جوابی الزامات لگائے جاتے ہیں اور وزیراعلیٰ این بیرین سنگھ پر بھی سوالات اٹھتے ہیں۔ ریاست میں تشدد کو لے کر کئی بار وزیراعلیٰ سے استعفیٰ کا مطالبہ بھی کیا جاچکا ہے۔ حال ہی میں ریاست کے کئی ارکان اسمبلی کے اچانک دہلی دورے سے یہ موضوع مزید زور پکڑ گیا ہے۔ وہیں اپنے استعفیٰ کی قیاس آرائیوں پر وزیراعلیٰ این بیرین سنگھ نے کہا کہ ایسے اہم وقت میں جب منی پور مشکل وقت سے گزر رہا ہے، ہمیں قائدین کے طور پر پورا بھروسہ ہے اور ہمیں عوام کو صحیح راستے پر لانا ہے۔ اگر ہم اپنے راستہ سے بھٹک گئے تو ان کی رہنمائی کون کرے گا؟ منی پور مزید انارکی میں پھنس جائے گا۔ اس دوران وزیراعلیٰ این. بیرین سنگھ نے کہا کہ میں تمام میڈیا والوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ کسی بھی غیر مصدقہ خبر یا کسی بھی معلومات کو عام نہ کریں۔ جب کوئی کہتا ہے کہ میں وزیراعلیٰ کا عہدہ چھوڑنے جا رہا ہوں تو لوگ گھبرانے لگتے ہیں۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں ایسی غلط معلومات نہیں پھیلانی چاہیے۔ واضح رہے کہ 3 مئی 2023 کو منی پور میں نسلی تشدد شروع ہوا تھا۔ ریاست میں پھیلے تشدد میں 200 سے زیادہ لوگ اپنی جان گنوا چکے ہیں۔

غزہ میں ی فضائی حملے میں 5 فلسطینیوں کی موت

غزہ، (یو این آئی) غزہ شہر میں پیر کے روز ایک اجتماع پر ی فضائی حملے میں پانچ فلسطینی مارے گئے، جب کہ ی فوج نے غزہ پٹی کے جنوب میں واقع مشرقی خان یونس کے رہائشیوں سے فوری طور پر نکل جانے کی اپیل کی۔ فلسطینی سیکیورٹی ذرائع نے ژنہوا کو بتایا کہ ی طیاروں نے غزہ شہر کی الجلا اسٹریٹ پر اجتماع کو نشانہ بنایا۔ فیس بک پر گردش کرنے والے ویڈیو کلپس میں نوجوانوں کو فضائی حملے کے بعد زمین پر پڑے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ فضائی حملے میں 5 افراد ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہوئے، جن میں سے تمام کو ہسپتال لے جایا گیا۔ یہ حملہ اس وقت ہوا جب ی فوج کے ترجمان اویچائی ایدرائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں خان یونس کے مشرق کے علاقوں کے رہائشیوں اور بے گھر افراد سے فوری طور پر انسانی ہمدردی کے علاقوں میں منتقل ہونے کی اپیل کی۔

باذوق قارئین کے مخلصانہ اصرار پر
الفاظ و افکار کے رنگ و آہنگ سے آراستہ
جہانِ ادب
آپ کے محبوب اخبار
روزنامہ راشٹریہ سہارا
کا
نیا ادبی سلسلہ
ہر ہفتہ منگل کو
غیر مطبوعہ شعری و نثری نگارشات کا خیر مقدم ہے
تخلیقات ارسال کریں: adab.sahara@gmail.com